احرار کے ساتھ تعاون فرمائیے!

عبداللطیف خالد چیمہ

رمضان المبارک 1439ھ کا رحمت و مغفرت کے عشرے مکمل کر کے ہم آخری عشرے (نجات) میں داخل ہو چکے ہیں، اس مبارک مہینے میں دینی مدارس اور دینی جماعتوں کے ساتھ عوام الناس بڑھ چڑھ کر تعاون کرتے ہیں، تاکہ خیر کے کام جاری و ساری رہیں، اور اہل خیر نیکیوں کی بہاریں سمیٹتے رہیں۔ مجلس احرار اسلام 29 دسمبر 1929ء کو قائم ہوئی اور حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے 1934ء میں شعبۂ تبلیغ ''تحفظ ختم نبوت'' قادیان میں قائم کیا، دفاتر احرار و ختم نبوت کے ذریعے فتنۂ ارتداد مرزائیہ کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ 1953ء میں منصب رسالت (ﷺ) و ختم نبوت کے تحفظ کے لیے حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ نے احرار کی میزبانی میں کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی تشکیل کی، اسلام اور پاکستان کے خلاف مرزائیوں کے خطرناک وار کو تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے ذریعے ناکام کیا، حکمرانوں کی طرف سے جبر و استبداد کی انتہاء ہوگئی اور احرار کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔

1958ء میں پابندی ختم ہونے پر حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ نے سرخ قمیض پہن کر ملتان میں احرار کی بحالی کا اعلان کیا اور پرچم لہرایا، 1960ء میں حضرت سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے شعبۂ تعلیم کا آغاز کیا، 1976ء میں چناب نگر (ربوہ) میں مسلمانوں کے باضابطہ پہلے اسلامی مرکز مسجد احرار و مدرسہ ختم نبوت کا سنگ بنیاد رکھا گیا، 1979ء میں حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جماعت کے مرکز ملتان میں ''مدرسہ معمورہ'' کی تشکیل نو کی اور ملک بھر میں مدارس و مراکز احرار و ختم نبوت کا ایک مہم کے طور پر آغاز کیا۔

الحمدللہ آج مختلف شہروں قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم العالیہ کی سرپرستی میں 30 سے زائد دینی مدارس و مراکز اور دفاتر سرگرم عمل ہیں اور نظریاتی و فکری اور تحریکی کام کا دائرہ روز بروز وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ مستقبل میں ہمہ پہلو کام کو منظّم کرنے خصوصاً دینی مدارس، تحفظ ختم نبوت اور نشر و اشاعت جیسے اہم شعبوں کو مزید مستحکم کرنے کے لیے رمضان المبارک میں صدقات و زکوٰۃ اور فطرانہ و عطیات کے ذریعے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیے اور اللہ سے اجر پائیے، جماعت کے مرکزی رہنماؤں، مبلغین ختم نبوت اور علاقائی جماعت کے کارکنوں نے ''پیغام ختم نبوت'' کے نام سے مہم شروع کر رکھی ہے، جس کے بہت مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں، علاقائی جماعتوں کے کارکنوں کو مزید ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ رمضان المبارک کی پرنور اور بابرکت ساعتوں میں اس مقدس فریضے کی انجام دہی کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں وقف کر دیں، احرار اور ختم نبوت کا پیغام ممکن حد تک ہر جگہ پہنچانے کا اہتمام کریں، چیچہ وطنی اور اس کے مضافات، ساہیوال، اوکاڑہ، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، بورے والا، میاں چنوں اور دیگر مقامات پر مرکزی مبلغ ختم نبوت مولانا محمد سرفراز معاویہ، عبدالمنان معاویہ و دیگر ساتھیوں نے حضرت قاری محمد قاسم اور حافظ حکیم محمد قاسم کی معیت میں